نواز شریف اب بھی اسلام نافذ کردو:

پاکستان کی مقننہ اور عدلیہ میں تصادم کی وجہ سے جو سیاسی بحران پیدا ہوا تھا اس نے حکومت کی چولیں ڈھیلی کردی تھیں۔ مگر وزیراعظم نواز شریف کو اس بحران میں صدر فاروق احمد خان لغاری کے استعفیٰ کی صورت میں ایک وقتی اور شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے اپنے بھاری مینڈیٹ کو بھی ظاہر کردیا ہے، اور موثر وے کا افتتاح بھی کرلیا ہے۔ اس کامیابی کو وہ اللہ کی دی ہوئی مہلت سمجھیں۔ اور فوری طور پر

۱۔ مکمل اسلامی نظام نافذ کردیں

۲۔ سودی نظام کے خاتمہ کا اعلان کردیں۔

ورنہ یاد رکھیں:

اس مہلت کو ضائع کرنے کی صورت میں وہ تنہا رہ جائیں گے اور عذابِ الٰہی کا شکار ہو کر عبرت کا نشان بن جائیں گے۔

جناب محمد رفیق تارڑ —— مسلم لیگ کے نامزد صدارتی امیدوار

وزیراعظم محمد نواز شریف نے ۱۵/ دسمبر کی رات صدر مملکت کے عہدہ کے لئے جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ کا نام اچانک تجویز کرکے اپنی کابینہ اور تمام سیاسی حلقوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

جناب محمد رفیق تارڑ اپنے شاندار ماضی کے حوالے سے تمام حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ ایک اصول پسند باکردار عقیدۂ ختمِ نبوت پر غیر متزلزل یقین رکھنے والے سچے اور کھرے مسلمان ہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک ایسا سربراہِ مملکت ہمیں نصیب ہو رہا ہے جس کی شکل و صورت، وضع قطع اور عملی زندگی میں دین غالب ہے۔

وہ ایک متوسط گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ انہوں نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی صحبتوں سے بے پناہ فیض حاصل کیا اور تحریک تحفظِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء میں مجاہدانہ کردار ادا کیا آج انہیں جو مقام مل رہا ہے یہ حضرت امیر شریعت کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے۔ میاں محمد نواز شریف کا یہ فیصلہ بہت ہی مستحسن ہے۔ ان کی نامزدگی سے پاکستان کی دینی قوتوں کو ایک حوصلہ ملا ہے اور دین دشمن قوتوں (خصوصاً قادیانیوں) کو عبرتناک اور ذلت آمیز شکست سے دوچار ہونا پڑا ہے۔

ہم جناب محمد رفیق تارڑ کے لئے دعاء گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامیابیوں سے ہمکنار کرے، اس اہم ترین ذمہ داری کو اپنے اسلاف کی سیرت کی روشنی میں پورا کرنے اور اس منصب کے ذریعے دین اسلام، مسلمانوں اور وطنِ عزیز کی خدمت کرنے کی توفیق و سعادت عطاء فرمائیں (آمین)

مرزا طاہر کا تازہ ہذیان:

۷/ دسمبر کے اخبارات میں قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر کا بیان شائع ہوا مرزا طاہر نے